۱۸۱ ششماہی جنرل کانفرنس

ہفتہ صبح کا سیشن، ۱، یکم اکتوبر، ۲۰۱۱

صحائف کی طاقت

ایلڈر رچرڈ جی سکاٹ

بارہ رسولوں کی جماعت سے

ہمارا آسمانی باپ سمجھتا تھا کہ ہماری فانی آزمائش کے دوران خواہش کردہ ترقی کے لئے، ہمیں مشکل چنوتیوں کا سامنا کرنا پڑے گا۔اِن میں سے کچھ چنوتیاں تقریباً غالب اثر رکھنے والی ہوں گی۔اُس نے ہماری فانی آزمائش میں ہمیں کامیاب ہونے کے لیے آلات مہیا کیے ہیں۔ آلات کے اِس سیٹ میں سے ایک سیٹ صحائف کا ہے۔

زمانوں سے آسمانی باپ نے چُنیدہ مرد و زن کو، روح القدس کی راہنمائی سے، زندگی کے پیچیدہ مسائل کا حل تلاش کرنے کے لئے الہام بخشا ہے۔اُس نے اُن مجاز خادمین کو الہام بخشا ہے کہ وہ اِس حل کو ایک دستی کتاب کی صورت میں اپنے اُن بچوں کے لئے قلم بند کریں جو اُس کے خوشی کے منصوبے اور اُس کے پیارے بیٹے یسوع مسیح پر ایمان رکھتے ہیں۔ ہمیں اِس راہنمائی تک اُس خزانہ کے ذریعے با آسانی رسائی حاصل ہے جسے ہم معیاری کام کہتے ہیں--- جو کہ ، پرانا اور نیا عہد نامہ، مورمن کی کتاب، تعلیم اور عہد، اور بیش قیمت موتی۔

چونکہ صحائف راح القدس سے الہامی ابلاغ کے ذریعے پیدا ہوئے ہیں، اِس لئے وہ خالص سچائی ہیں۔ ہمیں معیاری کاموں میں موجود تصورات کی صحت کے بارے پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے چونکہ اِس کے لئے روح القدس وہ آلہ رہا ہے جس نے اُن افراد کو تحریک اور الہام بخشا جنہوں نے صحائف کو رقم کیا۔

صحائف نور کے اُن پیکٹوں کی مانند ہیں جو ہمارے اذہان کو روشن کرتے اور اور عالمِ بالا سے راہنمائی اور الہام کو جگہ دیتے ہیں۔ وہ ہمارے آسمانی باپ اور اُسکے بیٹے یسوع مسیح کے ساتھ ابلاغ کے راستوں کو کھولنے کی کُنجی ہو سکتے ہیں۔

صحائف کا جب درست طور پر حوالہ دیتے ہیں تو وہ ہمارے اعلانات کے لئے اختیار کی مضبوطی مہیا کرتے ہیں۔ وہ پُرعزم دوست بن سکتے ہیں جو کہ جغرافیہ یا کیلنڈر تک محدود نہیں ہیں۔ وہ ہمیشہ میسر ہیں جب بھی اُن کی ضرورت ہو۔ اِن کا استعمال سچائی کی بنیاد فراہم کرتا ہے جو کہ روح القدس سے اُجاگر ہو سکتی ہے۔ صحائف کا مطالعہ کرنا، غور کرنا، تلاش کرنا، اور زبانی یاد کرنا ایک خالی الماری کو دوستوں، اقدار، اور سچائیوں سے بھرنے کی مانند ہے جن کو کسی بھی وقت، دُنیا میں کہیں بھی بُلایا جا سکتا ہے۔

صحائف کو زبانی یاد کرنے سے عظیم قوت آسکتی ہے۔ ایک صحیفہ یاد کرنا ایک نیا دوست بنانا ہے۔ یہ ایک نئے فرد کی دریافت کرنے کی مانند ہے جو کہ بوقتِ ضرورت مدد کر سکتا ہے، الہام اور تسلی دیتا ہے، اور ضرورت کردہ تبدیلیوں کے لئے تحریک کا ذریعہ ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر، اِس زبور کو از بر کرنا میرے لئے قوت اور فہم کا ذریعہ رہا ہے:

’’زمین اور اِسکی معموری خداوند ہی کی ہے، جہان اور اُسکے باشندے بھی

’’کیونکہ اُس نے سمندروں پر اُس کی بنیاد رکھی، اور سیلابوں پر اُسے قائم کیا۔

’’خداوند کے پہاڑ پر کون چڑھے گا؟ اُسکے مقدس مقام پر کون کھڑا ہوگا؟

’’وہی جسکے ہاتھ صاف ہیں اور جسکا دِل پاک ہے؛ جس نے بطالت پر دِل نہیں لگایا، اور مکر سے قسم نہیں کھائی۔

''وہ خداوند کی طرف سے برکت پائے گا''(زبور ۲۴:۱۔۔۵)۔

س طرح ایک صحیفہ پر غور کرنا زندگی کے لئے بڑی راہنمائی دیتا ہے۔ صحائف حمائت کی بنیاد تشکیل دے سکتے ہیں۔ یہ شاندار طور پر رضامند دوستوں کا وسیع ذریعہ مہیا کرسکتے ہیں جو ہماری مدد کرسکتے ہیں۔ایک زبانی یاد کیا ہوا صحیفہ قائم رہنا والا دوست بن سکتا ہے جو کہ وقت گزرنے کے ساتھ کمزور نہیں ہوتا ہے۔ صحائف کے ایک پیرائے پر غور کرنا مکاشفہ اور روح القدس کی راہنمائی اور الہام کو کھولنے کی کنجی ہوسکتا ہے۔ صحائف ایک شخص کو زندگی کی چنوتیوں پر غالب آنے کے لئے تسلی، اُمید اور اعتماد کی بحالی دیتے ہوئے ایک مضطرب جان کو پُرسکون بناسکتے ہیں۔ جب منجی پر ایمان ہوتو وہ جذباتی چنوتیوں کو شفا دینے کی قوی قدرت رکھتے ہیں۔ وہ جسمانی شفا کو تیز تر کرسکتے ہیں۔صحائف ہماری زندگیوں میں مختلف اوقات میں ہماری ضروریات کے مطابق مختلف معنی دے سکتے ہیں۔جب ہم زندگی میں ایک نئی چنوتی کا سامنا کرتے ہیں تو ایک صحیفہ جو کہ ہم نے کئی بار پڑھا ہو وہ اُس صورت حال میں نئے اور لطیف معنی اخذ کرسکتا ہے جو کہ تازہ دم کرنے والے اور بافہم ہیں۔

آپ صحائف کو ذاتی طور پر کیسے استعمال کرتے ہیں؟ کیا اپنی جلد میں نشان لگاتے ہیں؟ کیا آپ حاشیے میں ایک روحانی راہنمائی یا ایک تجربہ نوٹ کرتے ہیں جس نے آپ کو ایک شاندار سبق سکھایا ہو؟ کیا آپ تمام تر معیاری کام کو استعمال کرتے ہیں، بشمول پرانا عہد نامہ؟ میں نے پرانے عہد نامہ کے اوراق پر بیش قیمت سچائیاں پائی ہیں جو کہ سچائی کے پلیٹ فارم کے لئے کلیدی اجزا ہیں جو کہ میری زندگی کی راہنمائی کرتے ہیں اور جب میں دوسروں کے ساتھ انجیل کا پیغام بانٹتا ہوں تو ایک منبع کے طور پر عمل کرتے ہیں۔

''سموئیل نے کہا، کیا خداوند سوختنی قربانیوں اور ذبیحوں سے اتنا ہی خوش ہوتا ہے، جتنا اِس بات سے کہ خداوند کا حُکم مانا جائے؟ دیکھ فرمانبرداری قربانی سے اور بات ماننا مینڈھوں کی چربی سے بہتر ہے۔''(۱۔سموئیل ۱۵:۲۲)۔

''اپنے سارے دِل سے خداوند پر توکل کر: اور اپنے فہم پر تکیہ نہ کر۔

''اپنی سب راہوں میں اُسکو پہچان اور وہ تیری راہنمائی کرے گا۔

''تو اپنی نگاہ میں دانشمند نہ بن: خداوند سے ڈر اور بدی سے کنارہ کر . . .

''اے میرے بیٹے! خداوند کی تنبیہ کو حقیر نہ جان اور اُسکی ملامت سے بیزار نہ ہو

''کیونکہ خداوند اُسی کو ملامت کرتا ہے جس سے اُسے محبت ہے؛ جیسے باپ اُس بیٹے کو جس سے وہ خوش ہے۔

'' مبارک ہے وہ آدمی جو حکمت کو پاتا ہے، اور وہ جو فہم حاصل کرتا ہے''(امثال ۳:۵۔۔۷، ۱۱۔۔۱۳)

نیا عہد نامہ بھی ہیرے جیسی سچائیوں کا ذریعہ ہے :

''یسوع نے اُس سے کہا، خداند اپنے خدا سے اپنے سارے دِل، اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری عقل سے محبت رکھ۔

'' بڑا اور پہلا حکم یہی ہے۔

''اور دوسرا اِسکی مانند یہ ہے کہ اپنے پڑوسی سے اپنے برابر محبت رکھ۔

''اِنہی دو حکموں پر تمام توریت اور انبیا کے صحیفوں کا مدار ہے'' (متی ۲۲: ۳۷۔۔۴۰)

''اور خداوند نے کہا، شمعون، شمعون، دیکھ شیطان نے تم لوگوں کو مانگ لیا ہے تاکہ گیہوں کی طرح پھٹکے:

''لیکن میں نے تیرے لئے دُعا کی ہے کہ تیرا ایمان جاتا نہ رہے: اور جب تُو رجوع لائے تو اپنے بھائیوں کو مضبوط کرنا۔

'' اور اُس نے اُس سے کہا، اے خداوند! تیرے ساتھ میں قید ہونے بلکہ مرنے کو بھی تیار ہوں۔

”اور اُس نے کہا، اے پطرس میں تجھ سے کہتا ہوں کہ آج مُرغ بانگ نہ دے گا جب تک تو تین بار میرا انکار نہ کرے کہ مجھے نہیں جانتا . . .

”ایک لونڈی نے اُسے آگ کی روشنی میں بیٹھا ہوا دیکھ کر اُس پر خوب نگاہ کی اور کہا یہ بھی اُس کے ساتھ تھا۔

”مگر اُس نے یہ کہہ کر انکار کیا، کہ اے عورت، میں اُسے نہیں جانتا۔

” تھوڑی دیر کے بعد کوئی اور اُسے دیکھ کر کہنے لگا، کہ تو بھی اُن میں سے ہے۔ اور پطرس نے کہا، میاں میں نہیں ہوں۔

” کوئی گھنٹہ بھر کے بعد ایک اور شخص یقینی طور سے کہنے لگا، کہ یہ آدمی بیشک اُس کے ساتھ تھا: کیونکہ یہ گلیلی ہے۔

”پطرس نے کہا میاں میں نہیں جانتا تُو کیا کہتا ہے۔ وہ کہہ ہی رہا تھا، کہ اُسی دم، مُرغ نے بانگ دی۔

”اور خداوند نے پھر کر پطرس کی طرف دیکھا۔ اور پطرس کو خداوند کی وہ بات یاد آئی، جو اُس نے اُس سے کہی تھی، کہ آج مرغ کے بانگ دینے سے پہلے تو تین بار میرا انکار کرے گا۔

”اور پطرس باہر جا کر زار زار رویا“ (لوقا ۲۲: ۳۱۔۔۳۴، ۵۶۔۔۶۲)

تعلیم اور عہد میں سے اس صحیفہ نے میری زندگی کو کثرت سے بابرکت کیا ہے: ”میرے کلام کا پرچار کرنے کے خواہاں نہ ہو، بلکہ پہلے میرے کلام کو حاصل کرنے کے خواہاں ہو، اور پھر تمھاری زبان کھول دی جائے گی؛ پھر، اگر تم خواہش رکھو، تم میرا روح اور میرا کلام پاؤ گے، ہاں، آدمیوں کو باور کروانے کے لئے خدا کی قدرت“ (تعلیم اور عہد ۱۱:۲۱)۔

میرے اندازے کے مطابق، مورمن کی کتاب سچائی کو منفرد وضاحت اور طاقت کے ساتھ سکھاتی ہے۔مثال کے طور پر:

”اور اب میں چاہتا ہوں کہ تم فروتن اور فرمانبردار اور ملنسار اور تربیت پذیر اور صبر و تحمل سے معمور ہو، سارے کاموں میں پرہیزگار رہو، ہر وقت خدا کے حکم جانفشانی کے ساتھ مانو، روحانی اور جسمانی دونوں کے لئے ضرورت کے موافق مانگو اور جو کچھ تم نے پایا ہے اس کے لئے ہمیشہ خدا کی شکر گزاری کرو۔

”اور دیکھو ایمان، امید اور محبت تم میں ہو تب ہی تم ہمیشہ نیک کام کر سکو گے۔“ (ایلما ۷ :۲۳۔۔۲۴)۔

اور مزید

”اور محبت صابر ہے اور مہربان اور حسد نہیں کرتی اور شیخی نہیں مارتی، اپنی ہی بہتری نہیں چاہتی، جلدی غصے میں نہیں آتی، برائی کا نہیں سوچتی، اور بدی سے خوش نہیں ہوتی، بلکہ سچائی میں شادمان ہوتی ہے، سب کچھ سہہ لیتی ہے، سب باتوں کی اُمید رکھتی ہے، سب باتیں برداشت کرتی ہے۔

”پس میرے بھائیو، اگر تم میں محبت نہیں تو تم کچھ بھی نہیں، کیونکہ محبت کو کبھی زوال نہیں۔اسلئے محبت کا دامن تھامے رکھو جو ان سب سے افضل ہے کیونکہ تمام چیزیں یقیناً جاتی رہیں گی ــــــ

”مگر محبت مسیح کا خالص پیار ہے اور یہ ہمیشہ تک برداشت کرتی ہے اور یوم آخر جس میں ہوگی اُسکے لئے بہتر ہوگا۔

”پس، میرے پیارے بھائیو، دِل کی ساری طاقت کے ساتھ باپ سے دُعا کرو تا کہ تم اُس کی محبت سے بھر جاؤ جو اُس نے اُن سب کو عطا کی ہے، جو اُسکے بیٹے یسوع مسیح کے سچے پیروکار ہیں تا کہ تم خدا کے فرزند بن سکو تا کہ جب وہ ظاہر ہو تو ہم اُسکی مانند ہوں، کیونکہ ہم اُسکو ویسا ہی دیکھیں گے جیسا وہ ہے تا کہ ہم یہ اُمید پائیں تا کہ ہم پاک ہوں، جس طرح وہ پاک ہے“ (مرونی ۷:۴۵۔۔۴۸)۔

میری انمول بیوی، جینین، مورمن کی کتاب سے عشق کرتی ہے۔ اُس کی نوجوانی میں، ایک نوخیز کے طور پر، یہ اُسکی زندگی کی بنیاد بنی۔ یہ ریاست ہائے متحدہ کے شمال مغرب میں اُس کے کُل وقتی مشنری خدمت کے دوران اُس کی گواہی اور تعلیم کا ذریعہ تھی۔ جب ہم نے کورڈوبا، ارجنٹائن میں مشن کی خدمت کی، اُس نے ہماری تبلیغی کوششوں کے دوران مورمن کی کتاب کے استعمال کی مضبوطی سے حوصلہ افزائی کی۔ جنین نے اپنی زندگی کے اوائل ہی

میں یہ تصدیق کی کہ وہ جو مورمن کی کتاب کا مسلسل مطالعہ کرتے ہیں خداوند کے روح کی اضافی برکت، اُس کے احکام ماننے کا عظیم ارادہ، اور خدا کے بیٹے کی الوہیتکی مضبوط ترین گواہی پاتے ہیں۔ مجھے نہیں معلوم کہ مزید کتنے سالوں تک سال کے آخر میں مگر اِس کے اختتام سے پہلے، میں اُسے خاموشی سے بیٹھے، ایک اور مرتبہ پوری مورمن کی کتاب کو ختم کرتے دیکھوگا۔

۱۹۹۱ میں مِیں اپنے خاندان کو کرسمس کا خاص تحفہ دینا چاہتا تھا۔ اِس خواہش کی تکمیل کو رقم کرتے ہوئے، میری ذاتی ڈائری بیان کرتی ہے: ''یہ ۱۸ دسمبر ۱۹۹۱، بدھ، ۱۲: ۳۸ ہے۔ میں نے ابھی اپنے خاندان کے لئے مورمن کی کتب کی صوتی ریکاڈنگ ختم کی ہے۔ اِس تجربے نے میری اِس الٰہی کام کی گواہی کو بڑھایا ہے اور میری خواہش کو مضبوط کیا ہے کہ میں اِس کے صفحات سے زیادہ شناسا ہوں اور اِن سے اُن سچائیوں کو کشید کروں جن کو میں خداوند کی خدمت میں استعمال کروں۔ میں اِس کتاب سے پیار کرتا ہوں۔ میں اپنی جان کے ساتھ گواہی دیتا ہوں کہ یہ سچی ہے، کہ یہ اسرائیل کے گھرانے، اور پوری دُنیا میں منتشر اس کے ساتھوں کی برکت کے لئے تیار کی گئی تھی۔ وہ سب جو اِس کے پیغام کو فروتنی، اور یسوع مسیح پر ایمان کے ساتھ پڑھیں گے، اِسکی سچائی کو جانیں گے اور وہ زیادہ خوشی کی طرف راہنمائی کرنے والا خزانہ، اطمینان اور اِس زندگی میں تکمیل پائیں گے۔ میں ساری قدوسیت کے ساتھ اِس کی گواہی دیتا ہوں، کہ یہ کتاب سچی ہے۔''

کاش ہم سب برکات کی اُس دولت کو حاصل کریں جو کہ مطالعۂ صحائف کا نتیجہ ہے۔ یسوع مسیح کے نام میں، آمین۔